

## 239026-اسلام قبول کرنے والے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام معلوم ہونا ضروری ہے؟

سوال

ایسے شخص کا کیا حکم ہے جو اسلام قبول کرنا چاہتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ انسانیت کی طرف کسی رسول کو بھیجا گیا ہے اور وہ ان پر ایمان بھی رکھتا ہے، لیکن اسے ان کے نام کا علم نہیں ہے؛ تو کیا وہ اس طرح اسلام میں داخل ہو جائے گا؟ یا پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام معلوم ہونا ضروری ہے؟ اور کیا اتنا کافی ہو گا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت، یا محمد کے علاوہ کوئی اور نام مثلاً: احمد یا الماحی نام جان لے؟

پسندیدہ جواب

اول:

اگر کوئی بولنے کی استطاعت رکھتا ہو تو شہادتین کے تلفظ کے اور ان کے اقرار کے بغیر انسان اسلام میں داخل نہیں ہوتا، امام نووی رحمہ اللہ کستہ ہیں:

"اہل سنت محدثین، فتناتے کرام اور متكلّمین اس بات پر متفق ہیں کہ: کوئی ایسا مومن جس کے بارے میں یہ حکم لگایا جائے کہ وہ اہل قبلہ میں شامل ہے اور ہمیشہ جنم میں نہیں رہے گا [آخر کار جنت میں ضرور جائے گا] اسی وقت ہو سکتا ہے جب وہ اپنے دل سے پختہ طور پر اسلام کو بطور دین قبول کرے اور کسی قسم کا اسلام کے متعلق اس کے دل میں شک و شبہ باقی نہ ہو، نیز شہادتین زبان سے ادا بھی کرے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص ان میں سے صرف کوئی ایک کام کرتا ہے تو وہ سرے سے اہل قبلہ میں شامل ہی نہیں ہو سکا، ہاں اگر زبان میں خلل کی بنا پر یا تلفظ نہیں کر سکا یا موت کی کشمکش میں یا کسی اور سبب کے باعث زبان سے ادا نہیں کر پایا تو وہ بھی مومن ہو گا" ختم شد

شرح مسلم، از امام نووی (149/1)

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کستہ ہیں کہ:

"شہادتین کا تلفظ لازمی امر ہے، اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں، چنانچہ اگر کوئی زبان سے تلفظ کر سکتا تھا لیکن پھر بھی اس نے زبان سے تلفظ نہیں کیا تو وہ اسلام میں اس وقت تک داخل ہی نہیں ہو گا جب تک زبان سے شہادتین کا اقرار نہ کر لے، اس پر اہل علم کا اجماع ہے، اسی طرح تلفظ کے ساتھ شہادتین کے معنی کے مطابق حقیقی معنوں میں عقیدہ بھی رکھے" ختم شد

مجموع فتاویٰ ابن باز" (340/5)

اگر کوئی شخص شہادتین کا تلفظ نہیں کر سکتا جیسے کہ کوئی گونگا ہے تو اگر اس میں لمحے کی صلاحیت ہے تو وہ لکھ کر اسلام قبول کرے گا، یا کسی اشارے سے اسلام قبول کرے گا جس سے یہ واضح ہو کہ اس شخص نے اپنی پوری خوشی اور مکمل رضامندی سے اسلام قبول کریا ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (224858) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتے ہوئے آپ کا نام لینا ضروری ہے، اس میں آپ کے کسی بھی نام اور کنیت کو ذکر کیا جاسکتا ہے، سب کا حکم یکساں ہے، مثلاً: محمد، احمد، الماحی اور ابوالقاسم وغیرہ۔

جیسے کہ علیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر کوئی کافر [اسلام قبول کرنے کے لئے] یہ کے کہ "اللہ الا اللہ احمد رسول اللہ" تو اس کا یہ بول "اللہ الا اللہ محمد رسول اللہ" لئنکی طرح ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے :  
**(وَمَنْفَرًا بِرَسُولٍ يُؤْتَى مِنْ تَبَدِي أَسْمَهُ أَحَدٌ)**

ترجمہ : اور میں [عیسیٰ بن مریم] ایک ایسے رسول کی خوش خبری دیں والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور اس کا نام احمد ہے۔ [الصف : 6]  
پھر دونوں ناموں کا مسمی بھی ایک ہی ہے، اس لیے ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔

اسی طرح اگر کے کہ "اللہ الا اللہ ابو القاسم رسول اللہ" توب بھی صحیح ہے۔ واللہ اعلم"  
"المناج فی شعب الایمان" از علیسی (1/140)

سوم :

جس شخص کو یہ علم ہو کہ کوئی ایک رسول ہے جسے ساری انسانیت کی جانب بھیجا گیا ہے، لیکن اسے اس رسول کے نام کا علم نہیں ہے، تاہم وہ اس پر ایمان رکھتا ہے، اس بات کی گواہی اپنی زبان سے بھی دیتا ہے تو وہ شخص بھی مسلمان ہو گا، مثلاً: کوئی شخص کہے : میں نے اسلام قبول کریا، یا کہہ دے میں اس رسول پر ایمان لایا جس پر مسلمان ایمان لاتے ہیں، اسی طرح کی بات اللہ تعالیٰ نے فرعون سے بھی نقل کی ہے کہ جب وہ پانی میں غرق ہونے لگا تو اس نے کہا :

**(رَحْمَةً إِذَا أَذْرَكَهُ الْغَرْقُ قَالَ آمَّنَتْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَآمِنُتْ بِهِ بِثُوَّاصِرَتِلَّ وَأَنَا مِنَ النَّصَارَى)**

ترجمہ : جب وہ پانی میں غرق ہونے لگا تو اس نے کہا : میں اس ذات پر ایمان لاتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبد برحق نہیں، اور جس پر بنی اسرائیل ایمان رکھتے ہیں، اور میں بھی مسلمانوں میں سے ہوں۔ [یونس : 90]

پھر اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

**(إِنَّ اللَّهَ وَقَدْ عَصِنَتْ قُلُّ وَكُلُّ مِنَ الْفَسِيدِينَ)**

ترجمہ : کیا اب ایمان لاتا ہے؟ حالانکہ اس سے قبل تو نافرمانی کرتا رہا، اور تو فسادیوں میں سے تھا! [یونس : 91]

تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ اگر وہ یہ بات غرق ہونے سے پہلے کرتا تو اس کی یہ بات قبول ہو سکتی تھی۔

چنانچہ اگر کوئی کافر شخص ایسی بات کرتا ہے جس سے معلوم ہو کہ وہ دین اسلام میں داخل ہو گیا ہے، اور وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آیا ہے تو اس سے یہ بات قبول کی جائے گی، اس کے مسلمان ہونے کا حکم لگایا جائے گا، پھر اسے شہادتین مکمل طور پر سکھلانی جائیں گی۔

بلکہ اگر کوئی کافر صرف یہ کہتا ہے کہ : "اللہ الا اللہ" توب بھی اس کے مسلمان ہونے کا حکم لگایا جائے گا، پھر اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے متعلق سکھایا جائے گا اور رسالت نبوی کی گواہی بھی اس سے لی جائے گی۔

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ ایسی احادیث جن میں کافر کو شہادتین کی گواہی دینے کا حکم ہے، انہیں ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں :  
"ذکورہ دلائل اور اسی طرح کے دیگر دلائل اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ اسلام میں داخلہ شہادتین کے بغیر ممکن نہیں۔"

تناہم کچھ ایسی دلیلیں بھی ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان اسلام میں صرف پہلی گواہی دینے کے بعد سے ہی مسلمان ہو جاتا ہے، یعنی صرف "الله الا اللہ" کہنے سے مسلمان ہو جاتا ہے، ان احادیث میں سے اسامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی ہے، جس میں ہے کہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے ایک مشک کو میدان جنگ میں دبوچ لیا، جب اسامہ ان پر مکمل حاوی ہو گئے تو کافرنے "الله الا اللہ" کہہ دیا لیکن اسامہ نے پھر بھی اسے قتل کر دیا، اس کی بابت اسامہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلا یا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اسامہ تم نے اسے "الله الا اللہ" کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا!؟) تو اسامہ نے کہا: جی ہاں، کیونکہ اس نے "الله الا اللہ" تو اپنی جان بچانے کے لئے لہاتھا، تاکہ قتل ہونے سے بچ جائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اسامہ تم نے اسے "الله الا اللہ" کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا!؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہی بات فرماتے رہے، یہاں تک کہ اسامہ کہتے ہیں: مجھے یہ تمنا ہونے لگی کہ کاش میں آج تک مسلمان ہی نہ ہوا ہوتا۔ کیونکہ اگر یہ گناہ ہونے کے بعد مسلمان ہوتے تو اس گناہ سمیت تمام پاپ دھل جاتے۔

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ "الله الا اللہ" کہنے سے وہ کافر شخص مسلمان ہو گیا تھا، اور اس نے اپنی جان کو تحفظ فراہم کر دیا تھا۔

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت اپنے چاہو طالب کی وفات کے وقت ان کے پاس آئے تو آپ ان سے کہتے رہے: (چا جان! "الله الا اللہ" کہہ دو، اس کلکے کی بدولت تمہارے لیے اللہ کے ہاں جھٹ پیش کر سکوں گا) یہاں پر آپ نے کلمہ شہادت کے دوسرے حصے کو ذکر نہیں فرمایا جو کہ "محمد رسول اللہ" پر مشتمل ہے۔۔۔

تو دلائل کی روشنی میں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص "الله الا اللہ" کہہ دے تو وہ اسلام میں داخل ہو جائے گا، پھر اسے "محمد رسول اللہ" کے اقرار کا بھی حکم دیا جائے گا" ختم شد  
"الشرح المتع" (464-14/466)

واللہ اعلم